اکبرؔ الہ آبادی

(1846-1921)

اکبرؔ الہ آبادی کا پورا نام سیّد اکبر حسین رضوی تھا۔ وہ قصبہ بارہ، ضلع الہ آباد میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم گھر پر حاصل کی۔ پہلے مکتب اور پھر جمنا مشن اسکول میں داخل ہوئے۔ مختاری کا امتحان پاس کیا اور ترقّی کر کے 1892 میں جج ہوئے۔ انھیں خان بہادر کے خطاب سے نوازا گیا۔

اکبر کو شاعری کا شوق بچپن سے تھا۔ انھوں نے ابتدائی دور میں روایتی انداز کی غزلیں کہیں مگر اُنھیں جلد ہی اندازہ ہوگیا کہ اصلاحی شاعری ہی وقت کا تقاضا ہے۔ انھوں نے شاعری کو اصلاحِ قوم کے ایک موثّر ہتھیار کے طور پر استعمال کیا۔

انگریزی تعلیم کے منفی اثرات اور انگریزی تہذیب کی اندھی تقلید پر بھرپور طنزیہ وار بھی کیے۔ اکبر طنزیہ اور مزاحیہ شاعری میں الگ پہچان رکھتے ہیں۔ انھوں نے عام فہم زبان کو دل آویز اور فن کارانہ انداز میں استعمال کیا ہے۔ انگریزی الفاظ سے بھی خوب فائدہ اٹھایا ہے۔

© NCERT not to be republished

آبِ رواں

اُچھلتا ہوا اور اُبلتا ہوا
اکڑتا ہوا اور مچلتا ہوا

پہاڑوں پہ سر کو پٹکتا ہوا
چٹانوں پہ دامن جھٹکتا ہوا

وہ پہلوئے ساحل دباتا ہوا
یہ سبزے پہ چادر بچھاتا ہوا

وہ گاتا ہوا اور بجاتا ہوا
یہ لہروں کو پیہم نچاتا ہوا

بپھرتا ہوا جوش کھاتا ہوا
بگڑ کر وہ کف منہ میں لاتا ہوا

وہ اونچے سُروں میں تموّج کا راگ
وہ خود جوش میں آکے لانا یہ جھاگ

not to be republished © NCERT

وہ روئے زمیں کو چھپاتا ہوا　　وہ خاکی کو سیمیں بناتا ہوا
گُل و خار یکساں سمجھتا ہوا　　ہر اک سے برابر الجھتا ہوا
بہاتا ہوا اور بہتا ہوا　　ہَوا کے طمانچوں کو سہتا ہوا
بلندی سے گِرتا گِراتا ہوا　　نشیبوں میں پھرتا پھراتا ہوا
وہ کھیتوں میں راہیں کترتا ہوا　　زمینوں کو شاداب کرتا ہوا
یہ تھالوں کی گودوں کو بھرتا ہوا　　وہ دھرتی پہ احسان دھرتا ہوا
چمکتا ہوا اور جھلکتا ہوا　　سنبھلتا ہوا اور چھلکتا ہوا
ہواؤں سے موجیں لڑاتا ہوا　　خیالوں کی فوجیں بڑھاتا ہوا

یونہی الغرض ہے یہ پانی رواں
بس اب دیکھ لیں شاعرِ نکتہ داں

(اکبرالہ آبادی)

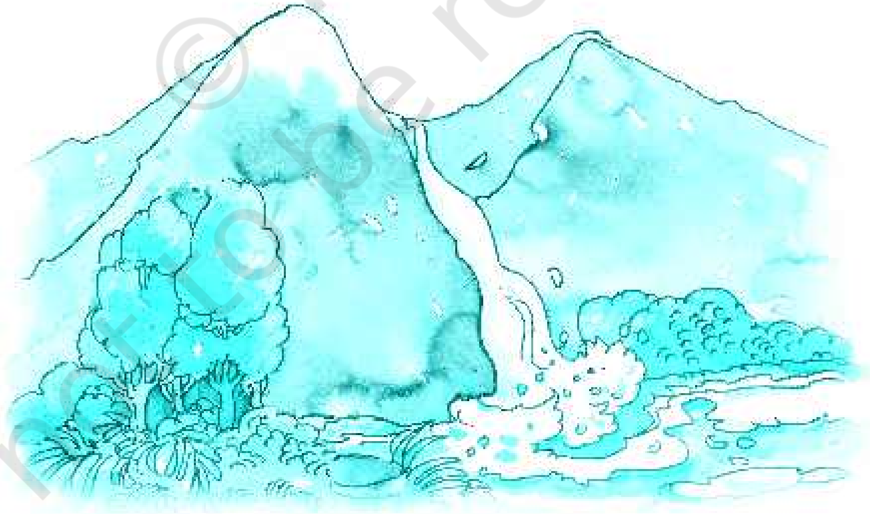

© NCERT not to be republished

مشق

i۔ معنی یاد کیجیے

پہلوئے ساحل	:	کنارے سے لگا ہوا
پیہم	:	ہمیشہ، مسلسل
بِپھرنا	:	غصّہ ہونا
کَف	:	جھاگ
تموّج	:	موجیں اٹھنا
روئے زمین	:	زمین کی سطح
خاکی	:	مِٹّی جیسا، مٹّی کا
سیمیں	:	چاندی جیسا
گُل	:	پھول
خار	:	کانٹا
یکساں	:	ایک جیسا
نشیب	:	ڈھلان
شاداب	:	ہرا بھرا
تھالا	:	کیاری
الغرض	:	آخرکار، غرض یہ کہ
نکتہ داں	:	باریکیوں کو سمجھنے والا

© NCERT not to be republished

ii۔ سوچیے اور بتایئے

1۔ اس نظم میں پانی کو کن مقامات سے گزرتے ہوئے دکھایا گیا ہے؟

2۔ ''یہ سبزے پہ چادر بچھاتا ہوا'' اس کا کیا مطلب ہے؟

3۔ خاکی کو سیمیں بنانے سے شاعر کی کیا مراد ہے؟

4۔ شاعر نے یہ کیوں کہا کہ دریا دَھرتی پہ احسان دھرتا ہے؟

5۔ اُن لفظوں کی نشاندہی کیجیے جن کے اتار چڑھاؤ سے شاعر نے پانی کے بہنے کا احساس پیدا کیا ہے؟

© NCERT not to be republished